



## حصہ انشائیہ

### سوال نمبر 1

### مختصر جوابات

#### ۱۔ زکوٰۃ

زکوٰۃ کے لغوی معنی ”پاک صاف ہونا“ اور ”بڑھنا“ کے ہیں۔ - ۹۰ سال جس کو ایک سال گزر جائے اور وہ صاحب نصاب کے پاس ہو اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ اور یہ مالی عبادت ہے۔

#### ۲۔ حج

حج کا لغوی معنی ”زیارت کا ارادہ کرنا“ ہے۔ مکہ مکرمہ میں جاکر ۹ ذوالحجہ سے ۱۲ ذوالحجہ تک خاص آداب کے ساتھ مناسک حج کو بخالات حج کھلاتا ہے۔

#### ۳۔ سونے اور چاندی کا نصاب

سونے کا نصاب ساڑھے سات تولے اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولے ہے۔

### سوال نمبر ۲

### تفصیلی جواب

#### مصارف زکوٰۃ

لغوی معنی : زکوٰۃ کے لغوی معنی ”پاک صاف ہونا“ اور ”بڑھنا“ کے ہیں۔

## اصطلاحی معنی:

زکوٰۃ سے مراد وہ مال ہے جسے جمع کیے ہوئے ہونا ایک سال گزر جانے اور وہ صاحبِ نصاب کے پاس ہو۔ زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے۔

## مصادر زکوٰۃ:

اللہ کا فرمان ہے:-

## ترجمہ:

”بے شک زکوٰۃ تو فقرا اور مسکینوں اور اس پر مامور کارکنان اور جن کی تالیف قلب ہو اور غلاموں کی آزادوں میں اور قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہے یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جانتے والا بڑی حکمت والا ہے۔“

اس آیت کی روشنی میں مصادر زکوٰۃ درج ذیل ہیں:

- 1- ان تنگ دل دست لوگوں کی اعانت جن کے پاس کچھ نہ ہو۔
- 2- ان لوگوں کی اعانت جو زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں۔
- 3- زکوٰۃ کی وصولی پر متعین عملے کی تنخواہیں۔
- 4- ان لوگوں کی اعانت جو نو مسلم ہوں تاکہ ان کی تالیف قلب ہو سکے۔
- 5- غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کے مصادر جو قید و بند میں ہیں۔
- 6- اسے لوگوں کے فرضیوں کی ادائیگی جو ناداریوں۔
- 7- جہاد فی سبیل اللہ اور تبلیغ دین میں جانے والے کی اعانت میں۔
- 8- مسافر جو حالت سفر میں مالکِ نصاب نہ ہو۔





## زکوٰۃ کے فوائد

زکوٰۃ دو طرح سے فائدہ دیتی ہے۔ ایک معاشرتی طور پر اور دوسرا معاشرتی طور پر۔ زکوٰۃ نے فوائد درج ذیل ہیں:

### معاشرتی فوائد:

زکوٰۃ کے نظام کے ذریعے دولت کا ایک دھارا امیر طبقے سے غریب کی جانب بھی مڑ جاتا ہے۔ جس سے غریب کی معاشرتی حالت بہتر ہوتی ہے۔

### حرامی اہیت:

اس حقیقت کو قرآن حکیم ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:

”اللہ سور کو مٹاتا ہے اور عدد قات کو بڑھاتا ہے۔“

• زکوٰۃ کی ادائیگی کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ زکوٰۃ کے ذریعے پیدا ہونے والی کمی کو دور کر کے لے لیے عداوت خالی ہوئی دولت کسی نہ کسی صنفیت بخشنا کا دربار میں لگانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ جس سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے۔

### معاشرتی فوائد:

معاشرے میں دولت کی ذہنی حریت ہوتی ہے جو انسانی جسم میں خون کی۔ حضرت محمد ﷺ کو مدد دینے کی ریاست کے قیام نے فوراً بود بہ ہدایت کی گئی۔

### ترجمہ:

”اے رسول اللہ ﷺ! ان کے مال کو مہیا سے مدد نہ لے لے تاکہ آرت افسوس مالک نہ ہو اور اس سے ذریعہ ان کا تزکیہ نہ کریں۔“